42564-حرام لباس کفار کو فروخت کرنے کا حکم

سوال

میں امریکا اور دوسرے یورپی ممالک ریڈی میڈ گارمنٹس برآمد کرنے کا کام کرتا ہوں، اور سری لنکا میں رہائش پذیر ہوں، یہاں کے اکثر رہائشی غیر مسلم ہیں، اور مارکیٹ میں لیڈیز گارمنٹس سپلائی کرتا ہوں جو کہ اسلام میں حرام ہیں مثلا: تنگ پتلونیں، اور چھوٹے غرارے، تو کیا اس طرح کے لباس کی خرید و فروخت کی بنا پر میری کمائی حلال ہے یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ و تعالی نے مومنوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ نیکی و بھلائی میں تعاون کرنے، اور گناہ و معصیت میں تعاون نہ کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے :

.{اور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کیا کرو، اور گناہ و معصیت اور نافرمانی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}.المآئدۃ(2).

علماء شرع کے ہاں یہ قاعدہ اور اصول ہے کہ :

"وسائل کو بھی مقاصد کے احکام حاصل ہیں"

اس لیے جو وسیلہ بھی حرام کے وجود کا باعث ہو، اور حرام تک لے جانے کا سبب بنے وہ بھی حرام ہے.

حرام لباس مثلا چھوٹے غرارے، اور تنگ پتلون وغیرہ جسے عورت پہن کر نکلتی ہے بلا شک و شبہ وہ حرام ہے، کیونکہ یہ بے بردگی اور فحاشی کی طرف لے جانے کا باعث ہے جو کہ حرام ہے، اور اس سے مرد اور عورتیں فتنہ میں پڑتے ہیں.

اور اس لیے بھی کہ جو بھی یہ لباس خریدے گا وہ غالبا اسے پہن کر لوگوں میں نکلے گا : تو پھر اسے فروخت کرنا گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی، اور لوگوں کے مابین فحاشی پھیلانے میں تعاون ہوا.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ہر وہ لباس جس کے متعلق ظن غالب یہ ہو کہ اسے پہن کر معصیت و نافرمانی میں تعاون لیا جائیگا واسے معصیت و نافرمانی اور ظلم و زیاد کرنے میں معاونت لینے والے کو فروخت کرنا اور اسے سلائی کر کے دینا جائز نہیں"

دیکھیں : شرح المعدۃ(386/4).

حتی کہ اگر یہ لباس کفار کو برآمد کیا فروخت جائے تو بھی اسکا حکم مختلف نہیں ہوگا؛ کیونکہ اہل علم کے اقوال میں سے صحیح قول کے مطابق کفار بھی شریعت کی فروعات کے مخاطب ہیں، اور جمہور علماء کرام کا قول بھی یہی ہے، اس لیے مسلمانوں پر جو واجب ہے وہ کفار پر بھی واجب ہوتا ہے، اور جو چیز مسلمانوں کے لیے حرام ہے وہ کفار کے لیے بھی حرام ہے، اور روز قیامت ان کا اس کے متعلق محاسبہ کیا جائیگا، اور انہیں اس کی بنا پر اور زیادہ عذاب دیا جائیگا.

اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے جہنمیوں کے متعلق فرمایا ہے :

.{تمہیں جہنم میں کس چیز نہ ڈالا، تووہ جواب دینگے ہم نہ تونمازادا کرتے تھے، اورنہ ہی مسکینوں کوکھانا کھلاتے تھے، اور ہم استہزاء اورمذاق کرنے والوں کے ساتھ مل کرمذاق کیا کرتے تھے، اور ہم روزقیامت کوجھٹلایا کرتے تھے}.المدثر(42-46).

اس آیت سے وجہ دلالت یہ ہے کہ :

اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ خبر دی ہے کہ انہیں روزقیامت عذاب دیا جائیگا، اورانکی سزا آگ اور جہنم ہوگی، اورجب انہیں پوچھا جائیگا کہ تم اس عذاب اور جہنم کی آگ کے کیوں مستحق ٹھرے توانہوں نے اپنے جرائم میں جس چیز کا ذکرکیا وہ نمازکی ادائیگی نہ کرنا، اورکھانا نہ کھلانا ہے، تویہ اس کی دلیل ہے کہ انہیں ان اعمال کو نہ کرنے کی بھی سزادی گئی حالانکہ وہ کافر تھے، اور روزقیامت کوجھٹلاتے تھے.

جواب کا خلاصہ یہ ہواکہ :

اس طرح کالباس اس شخص کوفروخت کرنا جس کے متعلق ظن غالب یہ ہوکہ وہ اسے معصیت ونافرمانی اورحرام کام میں استعمال کریگا چاہے وہ خریدار مسلمان ہویا کافر اس کوفروخت کرنا جائز نہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (34674) کے جواب کا مطالعہ ضرورکریں، اورآپ کوسوال نمبر (3011) کے جواب میں ایسی حدیث کے متعلق اہم تفصیل ملے گی جس حدیث سے ہوسکتا ہے یہ سمجھا جاتا ہوکہ مسلمانوں کوجس کی فروخت حرام ہے وہ کفار کوفروخت کرنی جائز ہے.

واللہ اعلم.